History of AMJ Deutschland
تاریخ احمدیت جرمنی
Nr.:..................

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ   نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

اکتوبر 1977

اخبار احمدیہ ہمبرگ

جلد نمبر	شمارہ نمبر	نگران و مدیر	کتابت
1	10 1977	حیدر علی ظفر امام فضل عمر مسجد	مظفر احمد خورشید

• ماہِ رواں میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے حضور کی صحت و عافیت اور برکتوں سے معمور زندگی کیلئے دعا کرتے رہیں۔

• مرکزِ سلسلہ سے مکرم قائد صاحب مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ نے اطلاع دی ہے کہ ربوہ میں تعمیر گیسٹ ہاؤس انصار اللہ کیلئے جو حضرات مبلغ 300 روپے (تقریباً 90 مارک) یا اس سے زائد رقم ادا کرینگے ان کے اسماء گرامی گیسٹ ہاؤس کی عمارت پر نصب ہونے والی سنگِ مرمر کی یادگار تختی پر کندہ کرائے جائیں گے۔ انشاء اللہ العزیز۔ جو احباب اپنے۔ اپنے والدین یا فوت شدہ عزیز و اقارب کے نام اس یادگار تختی پر محفوظ کرانا چاہتے ہوں ان کیلئے اچھا موقعہ ہے۔ کہ وہ مقررہ رقم ادا کرکے اس کارِ خیر میں شامل ہوں اور آنے والی نسلوں کیلئے یادگار چھوڑ جائیں۔

• ماہِ نومبر کے تیسرے ہفتہ کے آخر میں عید الاضحیٰ پڑھی جائیگی۔ معین تاریخ کا اعلان بعد میں کیا جائے گا۔ انشاء اللہ العزیز۔ جو احباب اس موقعہ پر قادیان میں اپنی طرف سے قربانی کروانے کا ارادہ رکھتے ہوں وہ مبلغ پچاس مارک جلد مشن میں بھجوا دیں تاکہ بروقت ان کی طرف سے قربانی کا انتظام ہو جائے۔

• ماہِ رواں کے شروع میں خاکسار نے درج ذیل جگہوں پر بعض جماعتوں اور احبابِ جماعت کو VISIT کیا۔ -Herford - Emmerthal
- Schloß Holte - Bad Driburg
Recklinghausen - Gütersloh
اور Wesel - Wesel میں نو احباب جماعت ہیں۔ جہاں صدر جماعت اور سیکریٹری مال کا انتخاب ہوا۔ مکرم احسان اللہ صاحب حیدر اور مکرم عبدالغنی صاحب سندھو علی الترتیب صدر اور سیکریٹری مال منتخب ہوئے۔ سفر کا اکثر حصہ میں نے کار کے ذریعہ طے کیا۔ اس طرح راستہ میں کئی دوسری جگہوں پر احمدی احباب سے ملاقات ہوتی گئی۔ بعض پاکستانی اور جرمن احباب تک پیغامِ حق پہنچایا گیا اور لٹریچر بھی

میرے عزیز بھائیو اور بہنو! جہاں آپ اپنے بچوں کی تعلیم کا خیال رکھتے ہیں اور ان کی ہر ضرورت پوری کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ وہاں ایسے ہونہار اور قابل طالب علم کی اعلیٰ تعلیم کا بھی فکر کیجئے جس نے آپ کے فرزند بن کر ہی بڑھنا ہے۔ کیا چھ سات صد افراد جماعت اپنے دوسرے چندوں کے ساتھ تعلیمی وظیفہ کیلئے کچھ رقم نہیں دے سکتے؟

افرادِ جماعت کی تعداد تو چھ سات صد ہوگی مگر چندہ دینے والے بھی تو سبھی نہیں ہیں۔ حالانکہ اس ملک میں سوائے کسی شاذ و نادر کے ہر شخص اپنی ضروریات کیلئے کچھ نہ کچھ رقم حاصل کر رہا ہے۔ اور وہ اپنے کسی بھائی یا عزیز پر بوجھ نہیں بنا ہوا۔ ان کی آمد خواہ کتنی ہی کم کیوں نہ ہو اس پر چندہ ادا کرنا ضروری ہے۔ ممکن ہے کہ ایسے افراد صرف چندہ عام۔ تحریک جدید یا جوبلی فنڈ کیلئے ہی کچھ نہ کچھ ادا کر سکتے ہوں۔ اور وہ دیگر تحریکات میں شامل نہ ہو سکتے ہوں۔ ایسے احباب کی کمی پوری کرنے کیلئے میرے دوسرے بھائیوں کو قدم آگے بڑھانا چاہیے اور اس مد میں زیادہ سے زیادہ ادائیگی کرنی چاہیے۔ مختلف جماعتوں کے صدر صاحبان سیکرٹری صاحبان اور سیکرٹریان مال نے بھی اس فنڈ کی وصولی کیلئے خاطر خواہ توجہ نہیں دی۔ ان سے بھی پُر زور درخواست ہے کہ اس سکیم کو کامیاب بنانے میں مشن کا ہاتھ بٹائیں۔ اس تعلیمی وظیفہ کا وعدہ ہماری جماعت کی طرف سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں کیا گیا تھا۔ اس لئے یہ بات ان کے علم میں ہے۔ اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے منظور کردہ طالب علم کی اعلیٰ تعلیم کے اخراجات ہم نے دینے ہیں۔

حیدر علی ظفر

امام و مشنری انچارج مغربی جرمنی

فرانکفرٹ میں کتب کی نمائش میں احمدیہ جرمن مسلم مشن کیطرف سے شمولیت

فرانکفرٹ میں ہر سال ایک بُک فیئر (کتب کی نمائش) منعقد ہوتا ہے۔ جس میں دنیا کے مختلف ممالک کے لوگ اپنا اپنا سٹال لگانے کیلئے آتے ہیں۔ اس نمائش کو دیکھنے کیلئے بھی لوگ دور دور سے آتے ہیں۔ اس سال یہ نمائش 12 اکتوبر سے 17 اکتوبر تک منعقد ہوئی۔ اس نمائش میں پینتالیس ہزار سے زائد پبلشرز نے حصہ لیا جن کا تعلق دنیا کے 75 ممالک سے تھا۔ اس نمائش میں تقریباً 279,000 کتب رکھی گئیں۔ جن میں سے 84,000 نئی طبع شدہ کتب تھیں۔ اس نمائش میں کل 2254 سٹال لگے۔

ہم نے شروع سال سے ہی اس بُک فیئر میں سٹال لگانے کا فیصلہ کر لیا تھا۔ چنانچہ اس موقعہ پر نئی کتب بھی شائع کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ ہر سال جو مزید جرمن لٹریچر ہمیں درکار ہوتا ہے وہ اس بُک فیئر سے پہلے شائع کر دیا جاتا ہے۔ اس سال ہم نے تین کتب کے جرمن زبان میں ترجمے شائع کیے اور ایک کتاب خاکسار نے اسلام کے مختصر سے تعارف پر لکھی۔ اس سٹال میں تین پبلشنگ اداروں کی طرف سے کتب رکھی گئی تھیں۔

ادارے یہ ہیں:

تنظیمِ نو

نئے سال کی آمد آمد ہے - گو ابھی نیا سال آنے میں دو ماہ سے زائد عرصہ رہتا ہے - اور ابھی تو ہمیں عیدالضحیٰ کی انتظار ہے - اور پھر ربوہ میں جلسہ سالانہ کی - ہاں یہ بھی ذہن میں رکھیں کہ جماعت احمدیہ ہمبرگ بھی دسمبر کے آخر یا جنوری کے شروع میں جلسہ سالانہ منعقد کرنے کا ارادہ رکھتی ہے - بات نئے سال کی آمد سے شروع ہوئی تھی - انشاءاللہ العزیز نئے سال سے ہم ممبران جماعت احمدیہ جرمنی کی نئے سرے سے مستقل بنیادوں پر تنظیم کرنا چاہتے ہیں - جو احباب فرانکفرٹ شہر میں ہیں اُن کا تعلق فرانکفرٹ مشن سے اور جو احباب ہمبرگ شہر میں ہیں اُن کا تعلق ہمبرگ مشن سے ہے - اس کے علاوہ جو جماعتیں یا ممبران جماعت ہیں اُن میں سے بعض کا رابطہ ہمبرگ مشن سے اور بعض کا رابطہ فرانکفرٹ مشن سے ہے -

جس طرح احباب جماعت، جرمنی کے شہر شہر اور گاؤں گاؤں میں پھیلتے رہے ہماری کوشش یہی رہی کہ اِن میں سے ہر ایک کا تعلق کسی مشن سے ضرور ہو جائے - میرے بھائیوں نے خود بھی رابطہ رکھنے کی کوشش کی ہے - عموماً جو احباب جو فرانکفرٹ شہر میں آتے اور پھر کسی اور جگہ چلے جاتے اُن کا رابطہ فرانکفرٹ مشن سے ہو جاتا اور جو ہمبرگ میں آتے اُن کا رابطہ ہمبرگ سے ہو جاتا خواہ وہ جرمنی کے جنوبی حصہ میں ہی کیوں نہ رہتے ہوں - اب یہ پروگرام بنایا گیا ہے کہ نئے سال سے یہ تقسیم علاقہ کے لحاظ سے ہو جائے تاکہ وہ احباب جو فرانکفرٹ سے نزدیک ہیں اُن کا رابطہ فرانکفرٹ مشن سے اور جو ہمبرگ سے نزدیک ہیں اُن کا رابطہ ہمبرگ مشن سے ہو جائے تقسیم صوبوں کے لحاظ سے کی گئی ہے - اس لئے ممکن ہے کہ بعض جگہوں سے فرانکفرٹ ہمبرگ کی نسبت قریب ہو مگر پھر بھی افرادِ جماعت کو تنظیمِ نو کی پابندی کرنی ہو گی -

HAMBURG

1 BREMEN
2 HAMBURG
3 NIEDERSACHSEN
4 NORDRHEIN - WESTFALEN
5 SCHLESWIG - HOLSTEIN
6 BERLIN - (WEST)

FRANKFURT MAIN

1 BADEN - WÜRTTEMBERG
2 BAYERN
3 HESSEN
4 RHEINLAND - PFLAZ
5 SAARLAND

جن احباب کو یہ علم نہ ہو کہ آئندہ سال سے اُن کا تعلق کس مشن سے ہے - وہ ہمیں خط لکھ کر دریافت کرسکتے ہیں - ممکن ہے کہ احباب جماعت یا جماعتوں کی لسٹ اس اخبار میں شائع نہ کی جائے۔ اس لئے براہِ کرم آپ خود یہ چھان بین کریں - نیز یہ بات بھی نوٹ کرلیں کہ اگر آپ کے ذمہ چندہ کا کچھ بقایا ہے تو اس کو سال ختم ہونے سے پہلے ادا کردیں تاکہ اس سال کے چندے کے حساب میں کوئی مشکل پیش نہ آئے -

نئی کتب

اس سال جو نئی کتب جرمن مشن نے شائع کی ہیں اُن میں سے ایک کا ذکر تو گزشتہ شمارے میں ہوچکا ہے - تین کتب اور ہیں جن کی خصوصیات اب درج کی جاتی ہیں - تاکہ احباب ان کتب کے مضامین کو سامنے رکھ کر ان کتب کا مشن سے مطالبہ کرسکیں اور پھر اپنے زیرِ تبلیغ دوستوں کو دے سکیں -

(1) Ein Gespräch zwischen einem Muslim und einem Christen.

یہ مختصر سا کتابچہ دراصل انگریزی کا ترجمہ ہے جسے چند سال پہلے جرمنی کے سابق مبلغ انچارج مکرم فضل الٰہی صاحب انوری نے لکھا تھا - اس میں اسلام و عیسائیت کے عقائد پر بحث کی گئی ہے - یہ بحث ایک مکالمہ کی صورت میں ہے - یعنی ایک مسلمان اور ایک عیسائی کے درمیان گفتگو - پہلے تثلیث کے مسئلہ پر گفتگو - پھر کفارہ پر بحث اور آخر میں مسیح علیہ السلام کی وفات کا ذکر ہے -

(2) Der Heilige Quran über den Weltraum und interplanetarische Flüge.

یہ کتاب بھی محترم انوری صاحب کے ایک انگریزی کتابچے کا ترجمہ ہے - جس میں زمین و آسمان اور کائنات کے متعلق قرآنی تعلیم کا ذکر ہے - اسی طرح سیاروں پر انسان کے جانے کا امکان قرآن کی رو سے بتایا گیا ہے - سائنسدان اور جو فلکیات سے متعلق تحقیق کرتے ہیں اُن کو اور عام دوست حضرات کو یہ کتاب پیش کی جاسکتی ہے -

(3) Der verheißene Messias.

یہ کتاب سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اخلاق و سیرت کے متعلق حضرت صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کی جلسہ سالانہ کی ایک تقریر کا ترجمہ ہے - اس تقریر میں مہدی زمان علیہ السلام کی سیرت کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی گئی ہے -

---